Regd. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — لاہور پاکستان

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے ۔ ششماہی ۱۳ ۔ سہ ماہی ۷ ۔ ماہوار ۲½ ۔ فی پرچہ ۱ آنہ

یوم:۔ یکشنبہ

۱۵ رمضان المبارک سنہ ۱۳۶۹ ھجری

جلد ۳۸/۴	۲ روفا ۱۳۲۹ ہش	۲ جولائی سنہ ۱۹۵۰ء	نمبر ۱۵۴

التجائے دعا

—— از حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ——

عزیزی عبد اللہ خاں کی دل کی کمزوری آج کل ترقی پر ہے ۔ کل تو بہت سخت تکلیف رہی ۔ اور ساتھ ہی حرارت ہو گئی ۔ آج کافی تیز بخار ۱۰۲ تک ہے ۔ جوان کی حالت کے مطابق بہت زیادہ ہے ۔ احباب جماعت تمام صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اور حضرات درویشان قادیان کی خدمت میں دردمندانہ دعاؤں کی التجا ہے ۔ ضعف بہت بڑھ گیا ہے ۔ (مبارکہ)

چین کی عوامی حکومت فارموسا کے خلاف جنگ بدستور جاری رکھیگی

نانکنگ یکم جولائی ۔ چین کی عوامی حکومت کے صدر ماؤزی تونگ نے اعلان کیا ہے کہ چین کی حکومت امریکہ کی براہ راست مداخلت کے باوجود فارموسا کے خلاف جنگ بدستور جاری رکھے گی ۔ اور اسے فتح کئے بغیر چین سے نہ بیٹھے گی ۔

جنوبی کوریا کی فوجیں سراسیمگی کے عالم میں بھاگ نکلیں ۔ اُن کی جگہ امریکی فوجوں نے مورچے سنبھال لئے

ٹوکیو یکم جولائی ۔ تازہ اطلاعات کے مطابق جنوبی کوریا کی شکست خوردہ فوجوں کی ہمت بالکل ٹوٹ چکی ہے ۔ ان میں مزید مقابلے کی سکت باقی نہیں ۔ نئی دفاعی لائن ٹوٹنے کے بعد جنوبی کوریا کے سپاہی مزید مقابلہ کئے بغیر گھبراہٹ اور سراسیمگی کے عالم میں بھاگ نکلے ۔ یہاں تک کہ جنوب کی طرف جانے والی تمام سڑکوں پر ان بھاگنے والوں کا تانتا بندھا رہا ۔ وہ بعض ایسے علاقوں سے بھی دستبردار ہو گئے ۔ جہاں ابھی کمیونسٹوں کا قدم تک نہ آیا تھا ۔ چنانچہ دریائے ہان عبور کرنے کے بعد چالیس میل چوڑا علاقہ کمیونسٹوں نے بالکل خالی پایا ۔ ہوائی جہازوں کے ذریعہ جاپان سے جو تجربہ کار اور چیدہ چیدہ امریکی دستے کل رات سے جنوبی کوریا پہنچ رہے ہیں وہ برقی تیزی سے نئے مورچے قائم کرنے میں مصروف ہیں چنانچہ انہوں نے دریائے ... کے اس پار جو سیئول اور جنوبی کوریا کے نئے دار الحکومت ٹیجانگ کے عین وسط میں ہے ۔ نئی دفاعی لائن بنائی ہے ۔ اس کے علاوہ بحری جہازوں کے ذریعہ بھی بعض فوجی دستے جنوبی کوریا پہنچے ہیں یہ پوسان کی بندرگاہ پر اترے تھے ۔ انہیں ریلوں کے ذریعہ شمال کی طرف مناسب مقامات پر بھیجا جا رہا ہے اگرچہ یہ فوجیں صدر ٹرومین کے اعلان کے بعد دونوں رات بارہ گھنٹے کے اندر اندر جنوبی کوریا کے محلوں پر پہنچ گئی تھی ۔ لیکن حالات اس قدر نازک ہو چکے تھے کہ سوون کو جو سیئول سے ۲۵ میل کے فاصلے پر واقع ہے اور جہاں امریکہ کا فوجی ہیڈ کوارٹر تھا بچانا ناممکن ہو چکا تھا ۔ آج سخت بارش کے باوجود امریکی ہوائی جہاز شمالی کوریا کے فوجی ٹھکانوں پر برابر بمباری کرتے رہے ۔ اُدھر بڑے بڑے باربردار ہوائی جہازوں کے ذریعہ اسلحہ گولہ بارود اور بھاری توپیں جاپان سے برابر کوریا پہنچائی جا رہی ہیں ۔ اسلحہ لانے والا ایک چار انجنوں کا جہاز پوسان کی شمالی پہاڑیوں سے ٹکرا گیا ۔ جس میں علاوہ سامان کے ۲۳ امریکی افسر ہلاک ہو گئے ۔ اندازہ ہے ۔ اب ایک ڈویژن فوج کوریا پہنچ چکی ہے ۔ ایک اطلاع کے مطابق جنوبی کوریا کی طرف سے لڑنے والی تمام فوجیں جمعیت اقوام کا جھنڈا استعمال کریگی اب تک جمعیت اقوام کے ۲۳ ممبر ممالک کوریا کے متعلق سلامتی کونسل کی قرارداد کی پوری پوری حمایت کا اعلان کر چکے ہیں

ہندوؤں اور سکھوں کے مذہبی مقامات کی مرمت کرائی جائے گی

لاہور یکم جولائی ۔ حکومت پنجاب نے ہندوؤں اور سکھوں کے مذہبی مقامات کی مرمت کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ صوبائی محکمہ تعمیرات عامہ کو مرمت کا کام شروع کر دینے کے احکامات دے دیئے گئے ہیں ۔ خیال ہے سب سے پہلے ننکانہ صاحب کے گوردوارہ کی مرمت کی جائے گی ۔ یاد رہے سندھ میں اس قسم کی تمام عمارتوں کی مرمت کا کام پہلے ہی شروع ہو چکا ہے ۔

افغانستان حکومت کی کابل خیل وزیریوں سے جھڑپ

کابل یکم جولائی ۔ افغانستان کی حکومت اور کابل خیل وزیریوں کے درمیان بعض جھڑپوں کی اطلاع ملی ہے ۔ کابل خیل وزیریوں کے لیڈر میر سردار خاں نے ڈیموکریٹک لائنوں پر ایک پارٹی بنائی ہے یہ پارٹی ملک میں معاشی انصاف آزادیٔ ضمیر اور ایک ایسے جمہوری نظام حکومت کا مطالبہ کرتی ہے جو اسلامی اصولوں پر قائم ہو

مصر کی غیر جانبداری کا امتحان

قاہرہ یکم جولائی مصر کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ مصر کی حکومت اس سوال پر غور کر رہی ہے کہ جنوبی کوریا جانیوالے اسلحہ اور دیگر فوجی سامان کو راستہ دینے سے اس معاملے میں مصر کی غیر جانبداری پر حرف تو نہیں آئے گا ۔ یاد رہے مصر سلامتی کونسل کی قرارداد کی حمایت کرنیکا اعلان کر چکا ہے ۔ اس نے اس معاملے میں قطعی طور پر غیر جانبدار رہنے کا فیصلہ کیا ہے ۔

صرف لنکا نے ابھی اطلاع نہیں دی

لندن یکم جولائی ۔ معلوم ہوا ہے ۔ لنکا کے سوا دولت مشترکہ کے تمام ملکوں نے سلامتی کونسل کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ کوریا کے بارے میں کونسل کی منظور کردہ قرارداد کی پوری پوری حمایت کرتے ہیں ۔

بمبئی میں خشک سالی کے باعث قحط کے آثار

بمبئی یکم جولائی ۔ صوبائی وزارت زراعت کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ اگر بمبئی میں خشک سالی ایک ہفتہ اور جاری رہی تو صوبے کی غذائی حالت سخت نازک ہو جائے گی ۔ ان دنوں خشک سالی کے باعث بمبئی میں کپاس اور دوسری فصلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے ۔

کراچی یکم جولائی ۔ حکومت پاکستان اور ... کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ طے پایا ہے جس کے ماتحت ... کے درمیان ... کروڑ ۲۳ لاکھ ... مالیت کا تبادلہ عمل میں آئے گا

کوریا کے متعلق حکومت پاکستان نے جمعیت اقوام کو اپنے فیصلے سے مطلع کر دیا

لیک سکسیس یکم جولائی ۔ کوریا کی جنگ ختم کرنے کے لئے سلامتی کونسل نے جو اقدامات تجویز کئے ہیں ۔ پاکستان نے ان کی پوری حمایت کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس فیصلے کی اطلاع جمعیت اقوام کے سیکرٹری جنرل مسٹر ٹرائیگولی کو دیدی گئی ہے پاکستان کے نمائندے مقیم لیک سکسیس نے اپنے مراسلے میں لکھا ہے کہ حکومت پاکستان کا خیال ہے کہ شمالی کوریا جنوبی علاقے پر حملہ کرنے میں جارحانہ کارروائی کا مرتکب ہوا ہے ۔

نئی دہلی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ہندوستان نے کوریا کے متعلق سلامتی کونسل کی قرارداد کی حمایت کا جو فیصلہ کیا ہے ۔ وہ صرف شمالی کوریا کے حملے کے سوال تک ہی محدود ہے ۔ اس اقدام سے حکومت ہند نے چین کی عوامی حکومت اور ہند چینی کے متعلق اپنی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے ۔

برطانوی فوجیں کوریا کی جنگ میں فی الحال مداخلت نہیں کریگی

لندن یکم جولائی ۔ برطانیہ کی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ کوریا میں برطانوی فوجیں بھیجنے کے متعلق حکومت امریکہ کی طرف سے کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی ہے ۔ حکومت برطانیہ اپنی اس چٹھی کا انتظار کر رہی ہے ۔ جو اس نے مصالحت کرانے کے متعلق روس کو بھیجی ہوئی ہے ۔

کیا آپ تحریک ستمبر میں حصہ لے رہے ہیں؟

اخبار الفضل میں تحریک ستمبر کے چندہ کی ادائیگی کا نقشہ دو بار احباب جماعت کی نظروں سے گذرا ہوگا۔ قبل ازیں جس قدر بھی دوست تحریک ستمبر میں حصہ لیتے رہے ہیں عموماً ان میں سے اکثر تحریک ستمبر کے مفہوم کو نہ سمجھنے کی وجہ سے تمام چندہ تحریک ستمبر کی مد میں ہی جمع کروا دیتے تھے۔ جس کی وجہ سے لازمی چندہ جات اور دیگر طوعی تحریکات کا بقایا رہ جاتا تھا۔ تحریک ستمبر میں حصہ لینے والے دوستوں کی فہرستیں نقشہ کے مطابق بنا کر جلد سے جلد دفتر بیت المال کو ارسال فرمادیں۔ اور سیکرٹریان مال خاص طور پر اس بات کی نگرانی کریں۔ کہ جو دوست اس تحریک میں حصہ لے رہے ہیں وہ اس رقم کی تقسیم اپنے وعدہ کے بموجب نقشہ کے مطابق کرتے ہیں۔ نقشہ بغرض رہنمائی پھر پیش ہے۔

۱ نام وعدہ کنندہ	۲ آمد ماہوار	۳ شرح موعودہ فی صدی	۴ چندہ ماہوار مطابق شرح موعودہ
زید	۱۰۰/-	۳۳/-	۳۳/-

تقسیم چندہ مطابق ہدایت معطی

۱ چندہ عام	۲ چندہ جلسہ سالانہ	۳ چندہ تحریک جدید	۴ چندہ مرکز پاکستان	۵ کوئی اور چندہ جو اس میں شامل کرنا ہو
۱۰/-	۱/-	۵/-	۵/-	کالج ۴/- منارہ ہال ۲/- کشمیر فنڈ ۱/-

رقم جو تابع مرضی حصہ دار خرچ ہو یعنی تحریک ستمبر ۵/-

(نظارت بیت المال)

مصباحی بہنیں توجہ فرمائیں

جن بہنوں نے قادیان میں مصباح کا چندہ ادا کیا تھا۔ وہ یہاں محسوب نہیں ہو سکے گا کیونکہ اس رقم سے بہت سا خرید کردہ کاغذ و دیگر اشیاء قادیان میں ہی رہ گئیں۔ اس لئے قادیان کے وقت کی خریدار بہنیں اپنے نام رسالہ مصباح جاری رکھنے کے لئے نیا چندہ ارسال فرمائیں۔

(۲) رسالہ مصباح کو بہترین ادبی و تاریخی مضامین کی شدید ضرورت ہے۔ مہربانی فرما کر اہل قلم بہنیں جلد از جلد اپنی مفید معلومات روانہ فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

(۳) صحیح اسلامی اور دینی ماحول پیدا کرنے اور اپنے خاندان میں حقیقی روحانی ماحول راسخ کرنے کے لئے آپ کے گھر میں مصباح کا آنا نہایت ضروری ہے۔ اس میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تازہ ارشادات شائع کئے جاتے ہیں۔ اگر آج کل مسموم اور مہلک زہر کا تریاق موجود ہے تو ان ہی ارشادات میں ہے۔ علاوہ ازیں ادارہ نے یہ اہتمام کیا ہے۔ کہ رسالہ میں سلف صالحات اور حفظان صحت کو بھی مستقل عنوانات بنا کر احمدی مستورات کے سامنے اسلامی تاریخ کے وہ زریں واقعات رکھے جائیں جن میں مسلمان عورتوں نے شاندار پارٹ ادا کیا ہے اور حفظان صحت کے وہ اصول بیان کئے جائیں۔ جن سے احمدی مستورات اپنی اور اپنے بچوں کی صحت برقرار رکھنے میں مدد لے سکیں۔ اس لئے میں پرزور درخواست کرتی ہوں۔ کہ بہنیں اس کی زیادہ سے زیادہ خریدار بنیں۔ (امۃ اللہ خورشید مدیرہ مصباح)

درخواست ہائے دعا خاکسار کے والد محترم قریباً ایک ماہ سے بعارضہ بلڈ پریشر بنگال میں صاحب فراش ہیں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ صلاح الدین بنگالی متعلم فورتھ ایئر

میرا ایک عزیز بعمر ۲۴ روز بعارضہ ٹائیفائڈ سخت بیمار ہے۔ احباب جماعت و درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے کہ خداوند کریم جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(چوہدری محمد منیر کلرک روزنامہ اخبار الفضل لاہور)

افریقہ کے دُور دراز ممالک میں احمدی مجاہدین کے ذریعہ اسلام کا چرچا

ایک ماہ میں ۶۶ افراد کا قبول اسلام

از دفتر تبشیر ربوہ

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مولوی فاضل اپنی تازہ رپورٹ کے ذریعہ اطلاع دیتے ہیں۔ کہ سالٹ پانڈ کے علاقہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے سرگرمی کے ساتھ فریضۂ تبلیغ کو ادا کیا جا رہا ہے۔ مبلغین خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت خلوص اور محنت سے کام کر رہے ہیں۔ مارچ ۱۹۵۰ء میں ۹۰ دیہات کا دورہ کیا گیا۔ قریباً ۸۰ تقاریر کی گئیں جن میں تقریباً ۱۸ ہزار سامعین تشریف لائے اور پیغام حق سنا۔ قریباً ۵۰۰ افراد کو انفرادی طور پر تبلیغ کی گئی۔ اور چھیاسٹھ ۶۶ افراد بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ اور آئندہ کی کامیابیوں کا پیش خیمہ۔ احباب کرام ہمارے مبلغین کی یہ جدوجہد یقیناً خوشی کا موجب ہے اور مبارک کی مستحق۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے مجاہد بھائیوں کے لئے خاص طور پر رمضان المبارک میں دعا فرماتے رہیں۔ تا اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ اسلام کی فتح کا دن قریب سے قریب تر کردے۔

وہاں کے احمدی احباب بھی قابل قدر قربانیاں کر رہے ہیں۔ ان کی خواہش ہے کہ جلد سے جلد افریقہ میں اسلام ایک مضبوط چٹان کی حیثیت اختیار کرے۔ جسے مخالفت کی آندھیاں ٹس سے مس نہ کر سکیں چنانچہ اس غرض کے لئے سالٹ پانڈ میں ایک نہایت عمدہ مسجد تعمیر کی گئی ہے۔ جس کی تعمیر کے سلسلہ میں وہاں کے احباب نہایت دل کھول کر چندے دیتے ہیں۔ احباب اپنے افریقی بھائیوں کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد فرماتے رہیں۔ تا اللہ تعالیٰ آپ کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ آمین۔ اللّٰہم آمین

(وکیل التبشیر تحریک جدید)

شالامار ہوزری کی بحالی اور اس کے لئے کارکنوں کی ضرورت

اخبار الفضل کے مطالعہ سے احباب کو معلوم ہو چکا ہوگا۔ کہ شالامار ہوزری کی بحالی کے لئے میری طرف سے گذشتہ ماہ سے کوشش جاری ہے۔ سازگار حالات بفضلہ تعالیٰ پیدا ہو چکے ہیں۔ اور مجھے قوی امید ہے۔ کہ شالامار ہوزری ایسی حالت میں ہو جائے گی۔ کہ ہمیں عنقریب ایک واقف کار قابل محنتی دیانتدار منیجر متعین کرنے کی بہت جلد ضرورت پیش آئے۔ اسی طرح اور کارکن بھی۔ اس لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن احباب کو ہوزری کی فیکٹری میں کام کرنے کا تجربہ حاصل ہو۔ وہ فوراً مجھے اطلاع دیں۔ اور اپنے تجربہ کے متعلق مفصل لکھیں۔ کہ کس فیکٹری میں کیا کام کیا ہے۔ جو دوست قادیان میں شالامار ہوزری میں کام کرتے تھے۔ ان کے لئے بھی موقعہ ہے۔ کہ اگر انہیں ابھی تک خاطر خواہ کام نہیں ملا۔ اور وہ بیکار ہیں۔ یا شالامار ہوزری میں پھر کام کرنا چاہتے ہیں تو انہیں چاہیئے۔ کہ اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔

(زین العابدین پریذیڈنٹ بورڈ آف ڈائرکٹرز شالامار ہوزری)

درویشان قادیان کے لئے درخواست دعا

(از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

رمضان کا مبارک مہینہ دعاؤں کا مہینہ ہے۔ اس لئے تمام احباب جماعت سے یہ درخواست کی جاتی ہے۔ کہ جملہ درویشان قادیان کے لئے دعا فرماتے رہیں مکرم امیر صاحب جماعت قادیان کے تازہ خط سے معلوم ہوا ہے۔ کہ برادرم محمد صدیق بنگالی و برادرم عبدالرحمٰن بنگالی درویشان حلقہ مسجد مبارک بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دوست خاص طور پر دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کامل عطا فرمائے۔

ولادت

خاکسار کے برادر کلاں مولوی جلال الدین صاحب کارکن دفتر امور عامہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ۱۰.۶ کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ سیدنا حضرت اقدس، صحابہ کرام و درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ خدا کریم بچی کو درازی عمر کے ساتھ خادم دین بنائے۔

(خاکسار عبدالمجید اکبر کلرک روزنامہ الفضل لاہور)

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

۲ جولائی سنہ ۱۹۵۰ء

مسیح موعود علیہ السلام نے کیا دنیوی فائدہ حاصل کیا؟

ہم نے "الفضل" کی گزشتہ اشاعتوں میں اس امر پر روشنی ڈالی ہے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی سیاسی قوت کے ٹوٹ جانے سے کس طرح انگریز کے تسلط پر اس وقت کے مجدد حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ نے خود مسلمانوں کی حالت اور انگریزوں کے تسلط کا اندازہ لگا کر انگریزوں کے برخلاف جہاد نہ کرنے کا فتوےٰ نہ صرف زبان سے بلکہ عملاً دیا۔ ہم نے کل آپ کے ایک خط کا حوالہ درج کیا تھا۔ ہمارا اعتقاد ہے کہ آپ کا یہ فیصلہ حالات کے پیش نظر نہایت موزوں تھا۔

جب تک مسلمان اللہ تعالےٰ کا کام کرتے رہے اس نے ان کو اتنے انعام دیئے کہ شائد کسی قوم کو نہیں دیئے۔ حکومت بھی ان انعاموں میں سے ایک انعام تھا جب مسلمان نافرمان ہوگئے تو ضرور تھا کہ اللہ تعالےٰ ان کو اس انعام سے بھی محروم کر دیتا۔

پنجاب میں اللہ تعالےٰ نے کچھ عرصہ کے لئے مسلمانوں پر سکھوں کو مسلط کر دیا۔ اس عہد میں مسلمانوں پر جو مصیبتیں نازل ہوئیں۔ ان کا بیان کرنا تحصیل حاصل ہے۔ مسلمانوں میں اتنی سکت نہیں تھی کہ اس بلا کو اپنے سر سے ٹال سکتے۔ لیکن یہ اتنی بڑی مصیبت تھی کہ ممکن نہ تھا کہ پنجاب سے باہر رہنے والے مسلمانوں کا دل نہ کڑھتا۔ پنجاب سے باہر کئی ایک مقامات پر انگریزوں کا اقتدار قائم ہو چکا تھا مگر انگریزوں نے ہر طرح کی مذہبی آزادی دے رکھی تھی۔ مسلمانوں کی اپنی قوت تو پارہ پارہ ہو چکی تھی۔ اس لئے حضرت سید احمد علیہ الرحمۃ نے حالات کے مطابق جو فیصلہ کیا وہی صحیح تھا۔ انہوں نے سکھوں کے خلاف جہاد کیا مگر انگریزوں سے تعرض نہ کیا۔ یہ نہیں کہ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے یہ بات کوئی مخفی رکھی تھی۔ اور صرف ایک آدھ خط میں اس کا ذکر کیا تھا۔ بلکہ آپ کا عمل ظاہر کرتا ہے۔ کہ جن علماء نے اس جہاد میں آپ کا ساتھ دیا۔ ان کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرا دی گئی تھی چنانچہ شاہ اسمٰعیل شہید علیہ الرحمۃ جو آپ کے اولین معتقدین میں سے تھے۔ ان کا ذکر کرتے ہوئے سوانح احمدی کا مصنف لکھتا ہے۔

یہ بھی صحیح روایت ہے کہ اثناء قیام کلکتہ میں جب ایک روز مولانا محمد اسمٰعیل صاحب شہید وعظ فرما رہے تھے ایک شخص نے مولانا سے فتوےٰ پوچھا کہ سرکار انگریزی پر جہاد کرنا درست ہے یا نہیں اس کے جواب میں مولانا نے فرمایا کہ ایسی بے رویا اور غیر متعصب سرکار پر جہاد کرنا درست نہیں ہے۔ اس وقت پنجاب کے سکھوں کا ظلم اس حد تک پہونچ گیا ہے کہ ان پر جہاد کیا جائے۔

یہ تھے حالات اور یہ تھا فتوےٰ ان علمائے حق کا کہ جن کی اصابت رائے اور دیانتداری کا ہر دوست دشمن کو بھی اعتراف ہے۔ یہ معمولی دنیا دار لوگوں کی شہادت نہیں ہے بلکہ ان لوگوں کی شہادت ہے جنہوں نے اپنے جان و مال دین کے راستہ میں قربان کر دیئے۔

یہ دونوں بزرگ شریعت سے واقف تھے انہوں نے جو فتوےٰ دیا تھا وہ اسلام کے مطابق ہی تھا یا نہیں؟ اس لئے جو لوگ محض اس وجہ سے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انگریزوں سے تعاون علی البر کا حکم دیا۔ یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ نعوذ باللہ آپ نے مسلمانوں کو نقصان پہونچانے کے لئے ایسا کیا ہے۔ ان کو سب سے پہلے اس بات پر غور کرنا ضروری ہے کہ آیا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ روش اسلامی شریعت کے مطابق تھی یا نہیں آپ کی تحریروں سے کتر و بیونت کر کے محض لوگوں کو اشتعال دلانے کے لئے بعض الفاظ یا فقرے اپنی تقریروں یا تحریروں میں سجا دینا تو خدا خوفی کے خلاف ہے۔

غرض ہے کہ جو لوگ آپ پر الزام لگاتے ہیں کیا ان کا فرض نہیں ہے کہ وہ اپنے دعاوی پر بیّن دلائل بھی پیش کریں۔ ان کو کم سے کم یہ تو ثابت کرنا چاہیئے۔ کہ مسیح موعود علیہ السلام نے انگریزوں سے ساز باز کر کے اور مسلمانوں کو نقصان پہونچا کر فلاں فلاں فائدہ اٹھایا شورش صاحب اور دوسرے مخالفین کی تحریروں کو پڑھ کر انسان پر یہ اثر ہوتا ہے کہ دراصل انگریزی حکومت کا تمام کاروبار مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی چلا رہے تھے۔ اگر یہ درست ہوتا تو ضرور تھا کہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو انگریزوں سے دنیاوی فوائد بھی بے انتہا حاصل ہوتے۔ لیکن وہاں تو یہ حال ہے کہ نہ صرف مالی صورت میں ہی آپ نے کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا۔ بلکہ خطاب بھی جو اکثر معمولی معمولی لوگوں کو بھی سرکار انگریزی سے مل جاتے رہے حاصل نہ کیا۔ اور نہ کوئی جاگیریں حاصل کیں۔ سرکار انگریزی نے تو ذرا ذرا سے کام کے لئے لوگوں کو مربعے عطا کئے۔ لیکن بقول مخالفین اپنے ایک ایسے بڑے حامی کو ایک حبّہ بھی عطا نہ کیا۔ کیا یہ حیرتناک بات نہیں ہے؟

پھر جو شخص حکومت کا خوشامدی ہوتا ہے کیا اس کا طریق یہ ہوتا ہے کہ وہ حاکم قوم کے مذہب پر اس طرح جارحانہ تنقید کرے۔ جس طرح مسیح موعود علیہ السلام نے کی بحث کو اتنا تو خیال کرنا چاہیئے کہ شروع شروع میں پادریوں کا کتنا اثر ہوتا تھا جو چاہتے تھے وہ افسروں سے کرا سکتے تھے۔ اگر مسیح موعود علیہ السلام نے جو کچھ کیا صرف دنیا کے لئے کیا۔ تو کیا اہل بنیش آپ کو عقلمند سمجھ سکتا ہے کہ آپ نے پادریوں کا ایسی تحدی سے مقابلہ کیا کہ مخالفین بھی آپ کا لوہا مان گئے یہی نہیں آپ نے حاکم قوم کے خدا کو بھی مردہ ثابت کیا۔ اور اس کے متعلق نہ صرف کتابیں لکھیں نہ صرف مناظرے کئے۔ بلکہ ملکہ وکٹوریہ کو اس کے جشن جوبلی پر بھی جو پیغام بھیجا اس میں اسکو یہی لکھا کہ تو ایک ایسے خدا کو پوجتی ہے۔ جو مر گیا ہے اور صلیب پر وفات پانا حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو ایک ایسی موت مرنا ثابت کرتا ہے۔ جو اسرائیلی شریعت میں لعنتی موت سمجھی جاتی ہے

خدارا انصاف سے ذرا مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات پڑھیں آپ کو معلوم ہوگا کہ اور جو کچھ بھی ہو سو ہو ایک ایسی سرکار کے خوشامدی انسان کی یہ تحریریں نہیں ہو سکتیں جو صرف دنیا کے لئے اس سے تعاون کرتا ہو۔ اور دوسروں کو تعاون کی تلقین کرتا ہو۔ آخر ہمارے دوستوں کو لازم نہیں کہ وہ مسیح موعود علیہ السلام پر اتنا بڑا الزام لگاتے ہیں۔ تو ان کو اس کا ثبوت بھی دینا چاہیئے۔

آخر مسیح موعود علیہ السلام کو کونسا دنیوی فائدہ اس سے حاصل ہوا۔ جس طرح ہمارے یہ دوست ذکر فرماتے ہیں اسکے تو چاہیئے تھا کہ انگریز جاتے وقت ہندوستان کا ملک مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کو تفویض کر جاتے۔ لیکن کیا کوئی بتا سکتا ہے کہ مسیح موعود علیہ السلام نے اس خوشامد کے عوض ایک پھوٹی کوڑی بھی سرکار انگریزی سے وصول کی۔ ایک انسان جو بقول مخالفین اپنی زندگی اپنا دین و ایمان ایک حکومت کی خدمت کے لئے محض دنیائی فائدہ فروخت کر دیتا ہے۔ اس کو تو چاہیئے تھا کہ بے شمار دولت لامحدود اراضی یا اور قسم کی بے حساب دولت عطا ہوتی۔ مگر آپ نے سرکار انگریزی کی خدمت تو اتنی کی کہ بقول مخالفین انگریزی کی روح رواں آپ تھے۔ مگر انعام آپ کو کچھ بھی نہ ملا۔ کیا دنیا میں کوئی ایسا انسان ہو سکتا ہے کہ عمر بھر دنیا کے لئے ایک کام کرتا رہے۔ اور اسکو اس سے کوئی دنیاوی فائدہ حاصل نہ ہو۔ خاصکر جبکہ دنیاوی انعام ذرا ذرا سی سرکاری خدمت پر مل سکتے ہوں

ہم اپنے مہربانوں کی خدمت میں نہایت ادب سے التماس کرتے ہیں کہ وہ اس معاملہ پر خدا ترسی کے پیش نظر غور و خوض کریں۔ اور مسیح موعود علیہ السلام کی ذات پر ایسے الزام نہ لگائیں کہ جن کا ان کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے۔ اور جو بالبداہت غلط ہیں۔ اس سے وہ ملک و قوم کی کوئی خدمت نہیں کریں گے اور نہ ان کو دہی فائدہ حاصل ہوگا۔ جس کے لئے وہ ایسے اتہام ایک صالح انسان پر جس نے اسلام کی خدمت میں اپنی زندگی صرف کر دی ہے لگا رہے ہیں ؛

درخواست دعا

خاکسار بعض ایسی مشکلات میں پھنسا ہوا ہے جو میری ہر ممکن کوشش کے باوجود حل نہیں ہو سکیں۔ ماہ صیام کے مقدس ایام میں تمام احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ میری مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں نیز میری اہلیہ کی صحت بھی مختلف عوارض کے سبب اکثر خراب رہتی ہے نیز میں خود بھی علیل رہتا ہوں۔ احباب صحت کے لئے دعا کے فرمائیں شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی منڈی مریدکے

موسمی تعطیلات

تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ اسال موسمی تعطیلات کے لئے بموجب سرکاری سرکلر ۳ جولائی سے بند ہوگا۔ گورنمنٹ نے اپنا پہلا حکم منسوخ کر دیا ہے والدین اپنے بچوں کے لئے بورڈنگ ہاؤس میں رہنے کے انتظام

خاتم النبیین کے بہترین معنے

مجلس "تحفظ ختم نبوت" کے لئے قابل غور حقائق

ہم تو رکھتے ہیں مسلمانوں کا دیں ٭ دل سے ہیں خدام ختم المرسلیں
سارے حکموں پر ہمیں ایمان ہے ٭ جان و دل اس راہ پر قربان ہے
تم ہمیں دیتے ہو کافر کا خطاب ٭ کیوں نہیں لوگو تمہیں خوفِ عقاب

تمام مسلمان فرقوں کا اس پر اتفاق ہے۔ کہ سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ کیونکہ قرآن مجید کی نص ولٰکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین میں آپ کو خاتم النبیین قرار دیا گیا ہے۔ نیز اس امر پر بھی تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے۔ کہ حضور علیہ الصلوٰة والسلام کے لئے لفظ خاتم النبیین بطور مدح و فضیلت ذکر ہؤا ہے۔ اب سوال صرف یہ ہے۔ کہ لفظ خاتم النبیین کے کیا معنے ہیں؟ یقیناً اس کے معنے ایسے ہی ہونے چاہئیں۔ جن سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی فضیلت اور مدح ثابت ہو۔ اسی بناء پر حضرت مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی بانیٔ مدرسہ دیوبند نے عوام کے معنوں کو نادرست قرار دیا۔ آپ تحریر فرماتے ہیں۔

"عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلعم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے۔ کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد ہے۔ اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہلِ فہم پر روشن ہوگا۔ کہ تقدم و تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ پھر مقامِ مدح میں ولٰکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہوسکتا ہے۔" (رسالہ تحذیر الناس صـ۳)

سلف صالحین کی کتابوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ لفظ خاتم النبیین کا مفہوم واضح کرنے کے لئے چار طریق اختیار کئے گئے ہیں۔

اول:۔ خاتم النبیین کے معنے ہیں۔ "آخری صاحب شریعت پیغمبر۔ جس کی شریعت کبھی منسوخ نہ ہوگی" یہ معنے بزرگانِ امت سے بکثرت مروی ہیں۔ حسب ذیل حوالہ جات پر غور فرمائیں۔ (۱) حضرت ملا علی القاری تحریر فرماتے ہیں:۔

فلا یناقض قولہ خاتم النبیین اذ المعنی انہ لا یأتی نبی ینسخ ملتہ ولم یکن من امتہ (موضوعات کبیر صـ۵۹)

ترجمہ:۔ یہ بات خاتم النبیین کے خلاف نہ ہوتی کیونکہ خاتم النبیین کے معنے صرف یہ ہیں۔ کہ ایسا نبی نہیں آسکتا۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شریعت کو منسوخ کرے۔ یا آپ کی امت میں سے نہ ہو۔

(۲) حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی تحریر فرماتے ہیں:۔

ختم بہ النبیون ای لا یوجد من یامرہ اللّٰہ سبحانہ بالتشریع علی الناس۔ (تفہیمات الٰہیہ تفہیم صـ۵۳)

ترجمہ:۔ آنحضرت پر بایں معنی نبی ختم ہوئے۔ کہ آپ کے بعد کوئی ایسا شخص نہ ہوگا۔ جسے اللہ تعالےٰ لوگوں کے لئے صاحب شریعت بنا کر بھیجے۔

(۳) الشیخ الاکبر حضرت محی الدین ابن العربی لکھتے ہیں:۔

"ان النبوۃ التی انقطعت بوجود رسول اللّٰہ صلعم انما ھی النبوۃ التشریع لا مقامھا فلا شرع یکون ناسخا لشرعہ صلعم ولا یزید فی شرعہ حکما اخر وھذا معنی قولہ صلعم ان الرسالۃ والنبوۃ قد انقطعت فلا رسول بعدی ولا نبی ای لا نبی یکون علی شرع یخالف شرعی بل اذا کان یکون تحت حکم شریعتی۔

(فتوحات مکیہ جلد ۲ صـ۳)

ترجمہ:۔ وہ نبوت جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وجود باجود پر منقطع ہوئی۔ وہ صرف تشریعی نبوت ہے۔ اب کوئی شریعت نہیں۔ جو حضور علیہ السلام کی شریعت کو منسوخ کرے یا آپ کی شریعت میں کوئی اضافہ کرے۔ آنحضرت صلعم کی حدیث ان الرسالۃ والنبوۃ قد انقطعت فلا رسول بعدی ولا نبی۔ کے بھی یہی معنے ہیں۔ یعنی کوئی ایسا نبی نہ ہوگا۔ جو میری شریعت کے خلاف شریعت رکھتا ہوگا۔ بلکہ اگر ہوگا۔ تو وہ میری ہی شریعت کے تابع ہوگا"۔

(۴) حضرت السید عبد الکریم الجیلانی تحریر فرماتے ہیں:۔

"فانقطع حکم نبوۃ التشریع بعدہ و کان محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم خاتم النبیین۔

ترجمہ:۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد تشریعی نبوت کا حکم منقطع ہوگیا۔ اسی لئے آپ خاتم النبیین قرار پائے۔ (الانسان الکامل باب ۳۹)

(۵) جناب مولوی عبد الحی صاحب لکھنوی لکھتے ہیں:۔

"بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے یا زمانے میں آنحضرت صلعم کے مجرد کسی نبی کا ہونا محال نہیں۔ بلکہ صاحب شرع جدید ہونا البتہ ممتنع ہے۔" (رسالہ دافع الوسواس صـ۱۲)

(۶) حضرت امام عبد الوہاب الشعرانی رح تحریر فرماتے ہیں:۔

وقولہ صلعم لا نبی بعدی ولا رسول المراد بہ لا مشرع بعدی۔" کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث لا نبی بعدی سے مراد یہی ہے۔ کہ میرے بعد کوئی صاحب شریعت پیغمبر نہیں ہوگا۔ الیواقیت والجواہر جلد ۲ صـ۴۲

(۷) جناب نواب صدیق حسن خان صاحب لکھتے ہیں:۔

"لا نبی بعدی آیا ہے جس کے معنی نزدیک اہلِ علم کے یہ ہیں۔ کہ میرے بعد کوئی نبی شرع ناسخ لیکر نہیں آئیگا۔" (اقتراب الساعۃ صـ۱۶۲)

(۸) حضرت امام محمد طاہر صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"ھذا ایضا لا ینافی حدیث لا نبی بعدی لانہ اراد لا نبی ینسخ شرعہ۔ کہ یہ امر حدیث لا نبی بعدی کے منافی نہیں۔ کیونکہ اس حدیث سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مراد یہی تھی۔ کہ کوئی ایسا نبی نہ ہوگا۔ جو آپ کی شریعت کو منسوخ کرے (تکملہ مجمع البحار صـ۸۵)

ان تمام اقتباسات سے ظاہر ہے۔ کہ علمائے امت بالعموم خاتم النبیین کے معنے یہی کرتے تھے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شریعت ہمیشہ قائم رہے گی۔ اور کوئی نبی آپ صلعم کی شریعت کو منسوخ نہ کرسکے گا۔ ظاہر ہے۔ کہ ان معنوں کی رو سے حضور علیہ السلام کی شریعت کا دوام آپ کے لئے باعث مدح قرار پائے گا۔ لیکن اس سے غیر تشریعی نبی کی آمد کا امکان بھی ثابت ہوگا۔ بہرحال یہ معنے اپنے اندر خوبی رکھتے ہیں۔ اور محققین امت کی بہت بڑی تعداد ان پر حصر کرتی رہی ہے۔

دوم۔ خاتم النبیین کے دوسرے معنے "نبیوں کی مہر یا انگوٹھی" کئے گئے ہیں۔ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب مرحوم کے ترجمہ میں آج تک یہی معنے شائع ہوتے رہے ہیں۔ لفظ خاتم مفرد ہونے کی صورت میں مہر یا انگوٹھی کے معنوں میں ہی مستعمل ہوتا ہے۔ انگوٹھی پہننے والے کے لئے زینت کا موجب ہوتی ہے۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سب نبیوں کے لئے بمنزلہ فخر و زینت ہیں۔ یہ معنے بھی درست ہیں۔ لغت کی کتاب مجمع البحرین میں لکھا ہے:۔ ومحمد خاتم النبیین یجوز فیہ فتح التاء وکسرھا فالفتح بمعنی الزینۃ ماخوذ من الخاتم الذی ھو زینۃ للابسہ (زیر لفظ خاتم) کہ خاتم بمعنی زینت و خوبصورتی استعمال ہوتا ہے۔ کیونکہ انگوٹھی اپنے پہننے والے کے لئے خوبصورتی کا موجب ہوتی ہے۔

تفسیر فتح البیان میں لکھا ہے:۔

صار کالخاتم لھم الذی یختمون بہ و یتزینون بکونہ منھم۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم انبیاء کے لئے بمنزلہ انگوٹھی قرار پائے۔ اور آپ ان میں سے ہو کر ان کی زینت کا موجب بنے (جلد ۷ صـ۲۸۶)

مشہور شاعر ابن معتوق کے اس شعر میں بھی اسی مفہوم کو ادا کیا گیا ہے۔ شاعر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعریف میں کہتا ہے۔ ؎

طوق الرسالۃ تاج الرسل خاتمھم
بل زینۃ لعباد اللّٰہ کلھم

پس خاتم النبیین کا ایک مفہوم یہ بیان ہؤا ہے۔ کہ آپ جملہ نبیوں کے لئے زینت کا موجب ہیں۔ مہر تصدیق کا کام دیتی ہے۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا مفہوم "مصدق النبیین" بھی لیا گیا ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ خاتمیت محمدیہ کا یہ مفہوم بھی اپنے اندر گونہ مدح و فضیلت رکھتا ہے۔

سوم:۔ خاتم النبیین کے ایک معنے کئے جاتے ہیں۔ "سب سے آخری نبی" اگر "آخری نبی" کا فضیلت والا مفہوم لیا جائے۔ تو ان معنوں میں بھی چنداں حرج نہیں۔ تمام زبانوں میں "آخری" کا لفظ اعلیٰ اور افضل کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ امام جلال الدین السیوطی نے امام ابن تیمیہ کو "آخر المجتہدین" قرار دیا ہے۔ (الاشباہ والنظائر جلد ۳ صـ۳۱)

ایک عرب شاعر نے اپنے ممدوح کو بنی غالب کا "آخری" قرار دے کر کہا:۔ ؎

شری وُدّی وَ شکری من بعید
لآخرِ غالبٍ ابدًا ربیع (حماسہ باب الادب)

اس شعر کا ترجمہ دیوبند کے مولوی ذوالفقار علی صاحب نے بدیں الفاظ کیا ہے۔

"ربیع بن زیاد نے میری دوستی اور شکر دور بیٹھے ایسے شخص کے لئے جو بنی غالب میں آخری یعنی ہمیشہ کے لئے عدیم المثل ہے۔ خرید لیا ہے۔"

اس سے ظاہر ہے۔ کہ آخری کے معنے عدیم المثل کے بھی ہوتے ہیں۔ غالباً انہی معنوں کو مدنظر رکھ کر علامہ اقبال نے داغ کو دلی کا آخری شاعر قرار دیتے ہوئے کہا ؎

چل بسا داغ آہ میت اسکی زیب دوش ہے
آخری شاعر جہان آباد کا خاموش ہے

(بانگ درا)

پس اگر خاتم النبیین کا ترجمہ آخری نبی بایں معنے ہو۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے بڑا کوئی نبی نہیں۔ تو یہ معنے بھی درست ہیں۔ گویا آنحضرت صلعم افضل ترین رسول ہیں۔ آپ کا مقام و مرتبہ سب انبیاء سے بلند اور آخری ہے۔ لیکن اگر آخری نبی کے معنے محض زمانہ کے لحاظ سے پیچھے آنے والا نبی کے ہوں۔ تو اول تو یہ کوئی مدح نہیں۔ دوسرے ان معنوں کے لحاظ سے

حضرت عیسےٰ علیہ السلام آخری نبی قرار پاتے ہیں کیونکہ مسلمانوں کے فرقے ان کی آمد کے قائل اور منتظر ہیں۔

چہارم۔ خاتم النبیین کے معنے اپنی مرکب صورت میں "افضل النبیین ہیں یعنی پاک محمد مصطفےٰ نبیوں کا سردار"

خاتم النبیین کے یہ معنے عربی زبان کے محاورات کے مطابق ہیں۔ عربی میں خاتم الاولیاء۔ خاتم الشعراء۔ خاتم المجتہدین۔ خاتم المفسرین۔ خاتم الاکابر۔ خاتم المحدثین وغیرہ بیسیوں مرکب استعمال ہوئے ہیں۔ اور صدہا مرتبہ مقام مدح پر ان کا استعمال ہوا ہے۔ مگر ایک مثال بھی ایسی موجود نہیں کہ خاتم بصورت مرکب اضافی مقام مدح پر آیا ہو۔ اور اس کے معنے بجز افضل و اعلےٰ کے کچھ اور ہوں ہم اپنے مخالفین کو یہاں اور بلاد عربیہ میں چیلنج کر چکے ہیں۔ مگر اس قانون کے خلاف ایک مثال بھی پیش نہیں کی جا سکتی

حضرت امام فخر الدین رازی نے کیا خوب تحریر فرمایا ہے۔ انسانی ارتقاء کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

فاعطاهم العقل وبعث في ارواحهم نور البصيرة و جوهر الهداية فعند هذه الدرجة فازوا بالخلع الاربع الوجود والحياة والقدرة والعقل فالعقل خاتم الكل والخاتم يجب ان يكون افضل الا ترى ان رسولنا صلى الله عليه وسلم لما كان خاتم النبيين كان افضل الانبياء عليهم الصلوٰة والسلام والانسان لما كان خاتم المخلوقات الجسمانية كان افضلها فكذلك العقل لما كان خاتم الخلع الفائضة من حضرة ذي الجلال كان افضل الخلع واكملها۔

(تفسیر کبیر رازی جلد ۶ صفحہ ۳۱)

ترجمہ۔ اللہ تعالےٰ نے انسانوں کو عقل عطا فرمائی۔ اور ان کی روحوں میں نور بصیرت اور جوہر ہدایت پیدا فرمایا اس موقعہ پر انہیں چار خلعتیں نصیب ہوئیں (۱) وجود (۲) زندگی (۳) قدرت (۴) عقل اور عقل ان تمام خلعتوں کی خاتم ہے۔ اور خاتم کے لئے واجب ہے کہ وہ افضل ہو۔ دیکھو جس طرح ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہونے کی وجہ سے سب نبیوں سے افضل قرار پائے اور انسان جسمانی مخلوقات کا خاتم قرار پانے کے باعث سب سے اشرف ٹھہرا۔ اسی طرح عقل جب ان خلعتوں کی خاتم ہے۔ تو ضرور ہے کہ وہ ان سب سے افضل و اکمل ہو

جناب شیخ فرید الدین صاحب عطار تذکرۃ الاولیاء میں تحریر فرماتے ہیں:

"مجذوب کے لئے چند درجے ہیں بعض کو ان سے ایک تہائی دیتے ہیں۔ اور بعض کو آدھے اور بعض کو آدھے سے زیادہ جبکہ اس درجہ کو پہونچتا ہے۔ تو وہ مجذوب نبوت کے حصے کے سبب سے تمام مجذوبوں سے بڑھ جاتا ہے۔ اور خاتم الاولیاء ہوتا ہے اور سردار تمام ولیوں کا جیسا کہ ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلعم خاتم الانبیاء تھے۔" (ترجمہ تذکرۃ الاولیاء مطبوعہ کانپور صفحہ ۵۳۷)

پس خاتم النبیین کے معنے ہوں گے سب نبیوں سے افضل و برتر۔ یہ معنے محاورہ زبان کے مطابق ہیں۔ خود قرآن مجید کی متعدد آیات ان معنوں کی تائید کرتی ہیں

واضح رہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے افضل النبیین ہونے کا ایک مثبت پہلو ہے۔ اور ایک منفی پہلو ہے حضور کا افضل النبیین ہونا اس امر کو مستلزم ہے کہ آپ کے برابر یا آپ سے بڑا کوئی نبی نہ ہو۔ آپ کی شریعت کو کوئی منسوخ نہ کر سکے۔ یہ اس کا منفی پہلو ہے۔ عام طور پر پہلے علماء نے اس پر زور دیا ہے۔ دوسرا مثبت پہلو یہ ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیروی اور اتباع کے نتیجہ میں آپ کی امت کو وہ تمام انعامات اور برکات حاصل ہوں جو پہلے نبیوں صدیقوں۔ شہیدوں اور صالحین کو حاصل ہوتی تھیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں تمام فیوض جاری ہوں۔ کیونکہ کامل کی کاملیت اس کے افاضہ کمال سے ہی ثابت ہوتا ہے یہ خاتم النبیین کا مثبت پہلو ہے۔ ان دونوں پہلوؤں کی وضاحت کے لئے ہی حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے الخاتم لما سبق والفاتح لما انغلق (نہج البلاغہ ورق ۱۹) کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے آنے سے انبیاء سابقین کے فیوض تو بند ہو گئے۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فیوض جاری ہو گئے

قرآن مجید میں جہاں سورہ احزاب میں آیت خاتم النبیین آئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے وبشر المومنين بان لهم من الله فضلا كبيرا کہ مومنوں کو بشارت دو کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے فضل کبیر مقدر ہے۔ سورۃ نساء میں اس فضل کبیر کی تفسیر میں فرمایا

ومن يطع الله والرسول فاولئك مع الذين انعم الله من النبيين والصديقين والشهداء والصالحين وحسن اولئك رفيقا ذالك الفضل من الله وكفى بالله عليما (ع ۹)

کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متبعین کو سابق انعام یافتہ لوگوں کے جملہ انعامات۔ نبوت۔ صدیقیت۔ شہادت اور صالحیت ملیں گے۔ یہ منعم علیہ لوگوں کے رفقا ہوں گے۔ یہ خدا کا فضل ہے۔ اور اللہ خوب جاننے والا ہے۔

پس ضروری ہوا کہ خاتم النبیین سے جہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی برابری یا افضلیت کی نفی ہو۔ وہاں آپ کی اتباع میں فیوض و انعامات کا اجراء بھی ثابت ہو۔ اس طرح سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم حقیقی طور پر خاتم قرار پائیں گے۔ حضرت امام راغب اصفہانی اپنی کتاب المفردات میں لکھتے ہیں۔

الختم والطبع يقال على وجهين مصدر ختمت و طبعت و هو تاثير الشيء كنقش الخاتم والطابع والثاني الاثر الحاصل عن النقش (مفردات راغب)

کہ حقیقی طور پر لفظ ختم دو معنوں میں ہی استعمال ہوتا ہے۔ (۱) مصدری معنے جیسے مہر اور انگوٹھی کا نقش پیدا کرنا (۲) نقش کرنے سے جو نشان پیدا ہو۔ یہ دو حقیقی معنے ہیں باقی مجازی ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ خاتم النبیین کا حقیقی مفہوم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کمالات اور فیوض کے امت میں جاری ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

معزز قارئین کرام! آپ خود غور فرمائیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح اور کمال پر ان چاروں معنوں میں سے کون سے معنے دلالت کرتے ہیں۔ آپ ادنےٰ تدبر سے اس نتیجہ پر پہونچ جائیں گے کہ خاتم النبیین بمعنے افضل النبیین بہترین معنے ہیں۔ یہ معنے آیات احادیث۔ لغات اور محاورات زبان کے مطابق ہونے کے علاوہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کمال تام پر دلالت کرتے ہیں اور ظاہر ہے کہ لفظ خاتم النبیین مقام مدح پر وارد ہوا ہے جماعت احمدیہ خاتم النبیین کے یہی معنے مانتی ہے اور رہتی دنیا تک ان کی حفاظت کرتی رہے گی۔ بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی تحریر فرماتے ہیں:-

(الف) "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ایک خاص فخر دیا گیا ہے کہ وہ ان معنوں سے خاتم الانبیاء ہیں کہ ایک تو تمام کمالات نبوت ان پر ختم ہیں اور دوسرے یہ کہ ان کے بعد کوئی نئی شریعت لانے والا رسول نہیں اور نہ کوئی ایسا نبی ہے جو ان کی امت سے باہر ہو۔ بلکہ ہر ایک کو جو شرف مکالمہ الٰہیہ ملتا ہے۔ وہ انہیں کے فیض اور انہیں کی وساطت سے ملتا ہے اور وہ امتی کہلاتا ہے۔ نہ کوئی مستقل نبی۔"

(تتمہ چشمہ معرفت صفحہ ۹)

(ب) "اللہ جلشانہٗ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو صاحب خاتم بنایا۔ یعنی آپ کو افاضۂ کمال کے لئے مہر دی۔ جو کسی اور نبی کو ہرگز نہیں دی گئی۔ اسی وجہ سے آپ کا نام خاتم النبیین ٹھہرا یعنی آپ کی پیروی کمالات نبوت بخشتی ہے اور آپ کی توجہ روحانی نبی تراش ہے اور یہ قوت قدسیہ کسی اور نبی کو نہیں ملی۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۷ حاشیہ)

خلاصہ کلام یہ ہے کہ جماعت احمدیہ جن معنوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتی ہے وہی معنے بہترین ہیں۔ سابق محققین کے معنے بھی ان میں شامل ہیں۔ اندریں حالات بعض لوگوں کا جماعت احمدیہ کے خلاف یہ الزام سراسر بے جا ہے کہ احمدی لوگ ختم نبوت کے منکر ہیں سچ تو یہ ہے کہ خاتمیت محمدیہ کا صحیح اور جامع مفہوم صرف جماعت احمدیہ پیش کرتی ہے اور وہی اس زمانہ میں خاتمیت محمدیہ کی حقیقی وضاحت اور حفاظت کرتی ہے۔ دوسرے لوگ تو صرف نام کی مجالس "تحفظ ختم نبوت" بناتے ہیں۔ حالانکہ وہ لوگ ایک طرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت قرآن مجید کی بیسیوں آیات کو منسوخ قرار دیتے ہیں اور دوسری طرف حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے لئے جو مستقل رسول ہیں چشم براہ ہیں۔ کہ وہ کب آسمان سے اتر کر امت محمدیہ کی دستگیری کرتے ہیں۔ کیا ہمارے بھائی قیامت کے مواخذہ سے ڈر کر اپنے الزام اور اپنے عقیدہ پر نظر ثانی کریں گے؟ مبارک ہیں وہ لوگ جو [illegible] صلے اللہ علیہ وسلم کے حقیقی مقام کو شناخت کر کے آپ سے سچی اور کامل محبت رکھ کر کے محبوب بنیں۔ اللہ تعالےٰ سب کو توفیق بخشے۔ آمین

ہندو کوڈ بل

(از چودھری عبدالواحد صاحب بی اے)

(۱)

ہندو مذہب میں نہ صرف یہ کہ عورت کے کوئی حقوق ہی تسلیم نہیں کئے گئے بلکہ اسے ہر طرح سے دبا کر اور کڑی نگرانی میں رکھنے کا حکم ہے یہ حقیقت ہے کہ ہندو دھرم شاستروں نے اس بے زبان مخلوق کے متعلق جو تعلیم دی ہے وہ ہرگز انصاف اور رحم پر مبنی نہیں ہے۔

کچھ عرصہ سے ہندو عورتوں میں اپنے جائز حقوق حاصل کرنے کے لئے جدوجہد جاری ہے۔ اور آجکل یہ تحریک خوب زوروں پر ہے ہندو کوڈ بل غالباً اسی تحریک کا نتیجہ ہے۔

ہندو کوڈ بل کیا ہے۔ اس کی تفاصیل اخباروں اور رسالوں میں کافی آچکی ہیں۔ تاہم اس کی موٹی موٹی تین باتیں حسب ذیل ہیں:۔

(۱) اگر کسی عورت کی شادی کسی ایسے مرد کے ساتھ ہو گئی ہے جس کے ساتھ عورت کے لئے کسی وجہ سے مزید تعلقات قائم رکھنا ناممکن ہو گیا ہے۔ مثلاً مرد اس کے ساتھ حد سے زیادہ سختی کرتا ہے یا وہ پاگل ہے یا وہ شادی کی غرض و غایت پوری کرنے کے قابل نہیں۔ ہیجڑا ہے یا کوئی اور وجہ ہے جسے عورت ہی بخوبی جان سکتی ہے۔ تو اگر عورت چاہے تو قانون کی مدد سے ایسے خاوند سے علیحدگی حاصل کرے۔

(۲) ہندو دھرم شاستر کے حکم کے مطابق ماں کی سات پشتوں اور باپ کے خاندان میں شادی کرنا منع ہے۔ ہندو مذہبی اصطلاح (Technology) میں اپنے رشتہ داروں میں شادی کو سگوتر ودواہ یا انتر جاتیہ ودواہ کہتے ہیں۔ ہندو دھرم میں سگوتر ودواہ یا انتر جاتیہ ودواہ کو ناجائز کہا گیا ہے۔ اب ہندو کوڈ بل میں ان قیود کو اڑا دیا گیا ہے۔

(۳) ہندو دھرم شاستر کی رو سے لڑکی کو باپ کے ترکہ میں کوئی حق حاصل نہیں بلکہ باپ کی ساری جائیداد کا واحد مالک اس کا بڑا بیٹا مانا گیا ہے۔ مگر اس بل کی رو سے باپ کی جائیداد میں لڑکی کا حصہ بھی تسلیم کیا گیا ہے۔

ہندو علماء اپنی تحریر و تقریر میں ہمیشہ یہ کہتے رہے ہیں کہ دنیا میں ایک ہندو دھرم ہے جو عورت کو مرد کے ساتھ مساوات کا درجہ دیتا ہے۔ عورت کے حقوق کی حفاظت کرتا اور اس کی آزادی کو برقرار رکھتا ہے۔ اس بات کا دعویٰ کرنے والوں میں سے آریہ سماجی دوست سب سے پیش پیش ہوا کرتے ہیں۔ مگر آج جبکہ اس بل کا مسودہ جو عنقریب قانون کی صورت اختیار کرنے والا ہے عوام کے سامنے آیا ہے۔ یہی لوگ جو عورت کو مساوات کا درجہ دینے۔ عورت کے حقوق کی نگہبانی کرنے اور عورت کی آزادی کو برقرار رکھنے کا دعویٰ کیا کرتے تھے اس بل کی مخالفت اور اس کو منسوخ کرانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں چنانچہ اس وقت تک اس بل کی مخالفت میں متعدد بار جلسے کر کے ریزولیوشنز پاس کر چکے ہیں۔ ایسے ہی جلسہ کی ایک تازہ رپورٹ حسب ذیل ہے:۔

"آریہ سارودیشک پرتی ندھی سبھا کی طرف سے ہندو کوڈ بل کے تین انشوں کو اسی جنگ بتلایا گیا (۱) طلاق ودھی (۲) سگوتر ودواہ (۳) سول میرج۔ کنیاؤں کو سمان ادھیکار وغیرہ کو انوچت اور دید ورُدھ بتلایا گیا ہے"

(آریہ گزٹ ۴ مئی سنہ ۱۹۵۰ء)

اسی طرح آریہ سماج پٹیالہ نے بھی اپنے ایک حالیہ اجلاس میں۔

"ہندو کوڈ بل کی وروددھتا کی ہے۔ انہوں نے قرار دیا ہے کہ یہ ہندو سماج کی جڑوں کو کھوکھلا کرنے والا ہے۔ طلاق ودھی سگوتر ودواہ۔ سول میرج اور کنیاؤں کو سمان ادھیکار وید شاستر کے خلاف ہے" (ملاپ اردو ۵ جون)

ان جلسوں اور قراردادوں پر ہی اکتفا نہیں کی گئی۔ بلکہ مذہبی خیال رکھنے والے عوام پر اثر ڈالنے کے لئے مذہبی علماء سے فتویٰ حاصل کر کے اسے شائع کیا گیا ہے۔ چنانچہ کچھ لوگوں نے مل کر جلپور کے پنڈتوں سے سگوتر ودواہ کے متعلق جو فتویٰ حاصل کیا وہ حسب ذیل ہے

तु सपिण्डा यत्नेन
जनीया द्विजातिभिः
(व्यास)

गोत्रान्मातु सपिण्डश्च
विवाहो गोवधः स्मृतः
(आदिपुराण)

اپر مینگیت نرنے (مندرجہ بالا فیصلہ) سکرھو دھرم کرنتھوں کے پرمان انوسار (کے حوالہ سے) ایک دم سپشٹ (صاف) ہو جاتا ہے کہ سگوترہ سپنڈ ودواہ لشدیدہ (حرام) ہونے سے تو آپس میں تو دونوں بھائی بہن ہی ہیں۔ اَت ایو (اس لئے) ان دونوں کا ودواہ شاستر انوسار سروتھا (بالکل) انوچت (ناجائز) ہے۔ ایسا وواہ ہونے سے سنتان (اولاد) پتت (ناجائز) ہو جاتی ہے۔

تتھا (اور) ایسا کرنے والے پر امنوں (لوگوں) کو ساکھشات بین طور پر گو ودھ کا دوش لگتا ہے اس لئے ودوان سماج اوشیم (اس طرح) سبھیہ (مہذب) جنن (لوگ) اسنیلے (ناجائز) کاریوں دور رہیں" (ملاپ ۲۲ مئی سنہ ۵۰ء)

گذشتہ دنوں دہلی میں اس بل کے حامیوں اور مخالفوں میں ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ بل کے مخالف عوام کا خیال تھا کہ ان کے مذہبی علماء اور سیاسی لیڈر اپنے علم اور قابلیت کی بنا پر اس بل کی لغویت کو ثابت کر کے اس کی دھجیاں اڑا دیں گے۔ مگر وہاں بھی مذہب اور سیاست کے ماہروں نے عقل یا دلیل کے زور سے اپنا دعویٰ ثابت کرنے کی بجائے یہی کہا کہ یہ بل ہندو شاستر کے خلاف ہے۔

"ڈاکٹر امبدکر لاء ممبر نے جو گورنمنٹ کی جانب سے اس کانفرنس میں سرکاری پرتی ندھی تھے آغاز میں ہی یہ کہہ کر شاستر کے حامیوں کی امیدوں پر پانی پھیر دیا کہ میں شاستروں سے قطعی ناواقف ہوں۔ اس لئے آپ جو کچھ کہنا چاہتے ہیں وہ کامن سنس (عقل و دانش) کی بنا پر کہیں جو بات پیش کریں وہ دلیل اور منطق کے ساتھ لیکن شاستروں کو درمیان میں نہ لائیں"

ظاہر کہ بل کے مخالفوں نے اپنے دعوے کی بنیاد عقل یا کسی دلیل پر نہیں رکھی۔ بلکہ انہوں نے یہی کہا کہ بل ہندو دھرم شاستر کے خلاف ہے اور یہ حقیقت ہے کہ ہندو دھرم شاستروں نے عورت کو ایک جائداد۔ گھر کی نوکرانی۔ غلام۔ اولاد پیدا کرنے کی مشین اور مرد کی خواہشات نفسانیہ کے مٹانے کا ایک ذریعہ ٹھہرایا ہے۔ یہ ایک الگ مضمون ہے بوقت ضرورت اس پر ہندو دھرم شاستروں کی روشنی میں بحث کی جا سکتی ہے۔

ہندو مرد تو یہ کہتا ہے کہ یہ حق مرد کو حاصل ہے کہ ناپسندیدہ عورت کو جب چاہے چھوڑ دے۔ (منو $\frac{9}{81-82}$) مگر عورت کو یہ حق حاصل نہیں۔ اس کے لئے یہی حکم ہے کہ اس کا خاوند خواہ کیسا ہی بدچلن۔ بدخلق۔ جاہل بے ہنر اور عیاش ہو وہ دیوتا کی مانند اس کی خدمت کرتی رہے۔ (منو $\frac{5}{154}$) ہندو دھرم یہ کہتا ہے کہ دھرم شاستر کی رو سے اسے حق حاصل ہے کہ ملائم جسم والی۔ باریک دانتوں والی لڑکی سے جہاں سے بھی ملے شادی کرے مگر عورت کو یہ حق حاصل نہیں۔ اس کے لئے زندگی میں ایک ہی بار شادی کرنا ہے دوسرے بیاہ کا دل میں خیال تک نہ لائے۔ اور اگر ایسا کرے گی تو اگلے جنم میں اسے گیدڑی کا جسم ملے گا۔ (منو $\frac{5}{164}$) ہاں خاوند مر جانے کے بعد اگر اسے اولاد کی خواہش ہو تو اپنے دیور کو بستر پہ بلا لے یا کسی دوسرے مرد سے بذریعہ نیوگ گیارہ تک اولاد پیدا کروا لے۔ یہ ایک نہایت ہی غلیظ مسئلہ ہے جس کی یہاں تفصیل دینا ہم مناسب نہیں سمجھتے۔

..... ہندو خود کو اپنے باپ کی ساری جائداد کا واحد مالک سمجھتا ہے۔ کیونکہ ہندو دھرم شاستر اسے یہ حق دیتا ہے۔ (منو $\frac{9}{105}$) وہ یہ کبھی برداشت نہیں کر سکتا کہ اس کی سگی بہن بھی باپ کے ترکہ میں سے حق کے طور پر کچھ مطالبہ کر سکے۔ شریمتی ودیا جگلاوری رام ناتھ نے مردوں کی اس خود غرضی اور عورتوں کے ساتھ بے انصافی کا ذکر مندرجہ ذیل الفاظ میں کیا ہے:۔

"سوارتھی پرش (خود غرض انسان) سماج نے اپنے سوارتھ کے لئے لڑکی کو پتا کی سمپتی (جائداد) کا ادھیکاری (حق دار) نہ بنایا۔ کیونکہ وہ دہیج لے جاتی ہے۔ لیکن پتر چاہے لاکھوں روپے ویرو بیسنا (بدچلنیوں) میں سواہا (خاکسیاہ) کر دے۔ یہ کہاں کا انصاف ہے۔ پرش لڑکی کو جوئے میں ہار دے وہ ٹھیک ہے۔ لیکن استری یدی (اگر) اس بات کا دعوے کرے کہ وہ سجیو ہے (جاندار) نرجیو (بے جان) نہیں تو اسے کٹھور ڈنڈ (سخت سزا) شاباش بھارت کے ویرو (بہادر) ایک ہی ماتا کی کوکھ (پیٹ) سے جنم لے کر پرش تو سمست (سارے) ادھیکاروں (حقوق) کا سوامی (مالک) بن جائے لیکن استری ادھیکاروں سے ونچت (محروم) ہو جاتی ہے کیونکہ؟ استری ہونا ہی اس کے لئے ایک ایسا ودھ (ناقابل معافی جرم) ہو جاتا ہے" (امشتی)

مندرجہ بالا بیان سولہ آنہ درست ہے۔ ہندو دھرم میں دہیج کی رسم نے معصوم لڑکیوں کی ہستی کو بیخ و بن سے ہلا دیا ہے۔ شادی کے وقت لڑکے والے لڑکی کے گن کرم سبھاؤ کو نہیں دیکھتے بلکہ یہ دیکھتے ہیں کہ دہیج کتنا لے کر آئے گی اور کتنا ۔ (باقی)

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت صاحب سپیشل کلکٹر بہادر لیہ ضلع مظفر گڑھ

دعویٰ ۲۳ اللہ بخش وغیرہ

بنام زنل رام وغیرہ

دعویٰ فک الرہن اراضی مندرجہ کھاتہ ۵۵۹ و ۲۶۷ موضع ذو دیوالہ پکہ تحصیل لیہ

بنام زنل رام ولد جھانگی رام قوم اروڑہ سکنہ جنڈ والی موضع ذو دیوالہ پکہ حال ہندوستان۔

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی زنل رام مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے۔ اسلئے اشتہار ہذا بنام زنل رام مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر زنل رام مذکور تاریخ ۵۰/۷/۱ کو بمقام لیہ حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اسکی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۲۲/۶/۵۰ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط حاکم) (مہر عدالت)

مسٹر کھوسلہ کا رسوائے عالم فیصلہ اور احرار

"اس فیصلہ کا بہت سا حصہ مبالغہ آمیز ہے" (عدالت عالیہ لاہور)

(از محمد عبد الحق صاحب امرتسری گنج مغلپورہ لاہور)

اخبار آزاد مؤرخہ ۲۸ جون ۱۹۵۰ء کی اشاعت میں مسٹر کھوسلہ سشن جج گورداسپور کا وہ دل آزار اور رسوائے عالم فیصلہ شائع کیا گیا ہے جس کی دھجیاں عدالت عالیہ لاہور اڑا چکی ہیں۔ پندرہ سال کے بعد اس فیصلہ کو شائع کرنے کی اصل غرض یہ ہے کہ احرار کے وقار کو جو ناقابل تلافی صدمہ پہنچا ہے اس کو پھر کسی طرح بحال کیا جائے۔ اگر احراریوں میں ذرہ بھر بھی دیانت داری کا مادہ ہوتا تو وہ کبھی بھی اس فیصلہ کو شائع نہ کرتے۔ کیونکہ اس فیصلہ کے متعلق پنجاب کی سب سے بڑی عدالت یہ فیصلہ دے چکی ہے کہ

(۱) "اس میں بعض جگہ ایسے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں جن سے شبہ پڑتا ہے کہ کیا فاضل جج نے پورے طور پر منصفانہ نگاہ سے معاملہ پر غور نہیں کیا ہے۔ اس فیصلہ کا بہت سا حصہ مبالغہ آمیز ہے۔"

(۲) "اس قسم کی زبان کا استعمال ایک بدقسمتی کی بات ہے اور وہ اس وجہ سے اور بھی زیادہ قابل افسوس ہے کہ جیسا کہ سب جانتے ہیں موجودہ وقت کے حالات کا تقاضا ہے کہ فرقہ وارانہ خصومات میں مقدمہ کی عدالتی کارروائی اور ان کے فیصلہ جات کی زبان ایسی ہونی چاہیئے کہ وہ خصومت اور عداوت کو نہ بڑھا جائے .... اگر کوئی دوسرا اس کا مرتکب ہو تو خود عدالت کا فرض ہے کہ قانون کے ماتحت اسے سزا دے۔"

(۳) "چیف سیکرٹری حکومت پنجاب کا حلفیہ بیان ظاہر کرتا ہے کہ یہ بات غلط ہے کہ مقامی حکام گورداسپور نے محمد امین کی موت کے بارے میں کوئی کارروائی نہیں کی؟"

(۴) "یہ بالکل سچ ہے کہ جج نے یونہی بلاوجہ اپنا رستہ چھوڑ کر ایک ایسے فریق کے خلاف نکتہ چینی کی ہے جو فریق مقدمہ نہ تھا۔ اور جب شہادت کو دیکھا جاتا ہے تو وہ بھی ان نتائج کے ثبوت کیلئے بالکل ناکافی ثابت ہوتی ہے۔"

(۵) "ان فقرات سے جن کے حذف کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ فاضل سشن جج کی اس ذہنی کیفیت پر روشنی پڑتی ہے جس سے اس نے مقدمہ میں غور کیا ہے اور ..... یک پر فیصلہ کے بہت سے دوسرے حصوں کی زبان پیدا کرتی ہے کہ اس مقدمہ میں شہادت کا صحیح موازنہ نہیں کیا گیا۔ مسل کے مطالعہ سے کم نہیں ہوتا۔"

(۶) "چیف سیکرٹری کا حلفیہ بیان اس فیصلہ کے بے بنیاد نتائج کو غلط قرار دیتا ہے۔"

(۷) "سشن جج کی مندرجہ بالا عبارت کے پہلے جملے میں دستنکبر و استعلا کے لفظ کا استعمال اس سارے فیصلہ کی زبان کے انداز کے مطابق ہے جو جج نے اس فیصلہ میں استعمال کی ہے۔"

(۸) "بہت بہتر ہوتا کہ زبان حد اعتدال کے اندر رکھی جاتی۔"

(۹) "یہ سمجھنا مشکل ہے کہ ان باتوں میں فاضل جج کو سزا میں تخفیف کرنے کی وجہ کیونکر نظر آ گئی۔"

(۱۰) "یہ کہنا بالکل بے بنیاد ہے کہ خلیفہ نے اخبار مباہلہ کے ناشرین کی ہلاکت کی تدبیر کو تکمیل تک پہنچایا۔"

(۱۱) "اس عبارت کے آخری دو فقرات غیر متعلق۔ غیر ضروری اور دل آزار ہیں۔"

یہ ہیں اس فیصلہ کے چند فقرات جو عدالت عالیہ لاہور کے فاضل جج آنریبل کولڈ سٹریم نے مسٹر کھوسلہ سشن جج گورداسپور کے فیصلہ کے خلاف فرمائے لکھے اور جن سے ظاہر ہے کہ مسٹر کھوسلہ کا فیصلہ عدل و انصاف کی پیشانی پر سیاہ دھبہ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ لیکن حیرت ہے کہ احرار ابھی تک ایک طرف تو اس کے غلط نتائج کو اپنی حمایت میں پیش کرتے ہیں۔ اور دوسری طرف اس فیصلہ کو شائع کر رہے ہیں گویا احرار کے نزدیک سشن جج کا فیصلہ باوجود عدالت عالیہ کے ان ریمارکس کے جو اوپر درج کئے گئے ہیں آسمانی وحی کی حیثیت رکھتا ہے۔ جہاں عدالت عالیہ لاہور نے مسٹر کھوسلہ کے متعلق یہ فیصلہ صادر فرمایا ہے کہ اس کی زبان حد اعتدال سے باہر تھی وہاں احرار کے امیر شریعت کی زبان کے متعلق بھی آنریبل مسٹر کولڈ سٹریم لکھتے ہیں:-

"اس تقریر کی بناء پر جس میں قادیانیوں ان کے رہنماؤں اور ان کی جماعت پر دشنام آمیز گندی زبان میں شدید حملے کئے گئے تھے سید عطاء اللہ شاہ کے خلاف زیر دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند مقدمہ چلایا گیا۔"

کیا احراری اپنے امیر شریعت کی اس شیریں زبان پر ناز کرتے ہیں جس زبان کے متعلق عدالت عالیہ لاہور یہ فیصلہ صادر فرما چکی ہے کہ وہ "دشنام آمیز اور گندی زبان" ہے۔

مسٹر لیاقت علی شاہ انگلستان اور مسٹر اٹیلی سے ملیں گے

لندن یکم جولائی گو چہ آخری لمحہ میں صدر ٹرومین سے مزید مشورہ نے کا فیصلہ وزیر اعظم لیاقت علی خاں کی امریکہ سے روانگی میں التواء کا باعث ہو سکتا ہے۔ لیکن لندن کے ہوائی اڈہ پر ان کے خیر مقدم کے انتظامات سی پہلے پروگرام کے ماتحت کئے جا رہے ہیں۔ جس کے مطابق اتوار کی صبح کو ان کا لندن میں ورود متوقع ہے۔ برطانیہ میں رہنے والے پاکستانی اور کشمیری خاص طور پر اس موقعہ کے لئے ابھی سے لندن میں جمع ہو رہے ہیں۔ ان میں اکثر ساری رات موٹروں میں سفر کر کے صوبائی مقامات سے لندن پہنچیں گے۔

رمضان کی وجہ سے مسٹر لیاقت علی کے قیام لندن کے انتظامات میں بہت فرق آ گیا ہے۔ لیکن شاہ انگلستان سے ملاقات کے لئے ان کا بکنگھم پیلس جانے کا پروگرام قائم ہے پہلے وہ ۱۰ ڈاؤننگ اسٹریٹ میں مسٹر اٹیلی کے ساتھ دن کا کھانا کھانے والے تھے۔ لیکن اب یہ دعوت رات کے کھانے میں تبدیل کر دی گئی ہے۔ بحر الکاہل کے حالیہ واقعات کی وجہ سے مسٹر اٹیلی اور مسٹر گورڈن واکر سے مسٹر لیاقت علی خاں کے مذاکرات کی نوعیت زیادہ اہم ہو گئی ہے۔

آئرلینڈ کے امریکنوں میں جنگ کے خدشہ سے تشویش

لندن یکم جولائی۔ اس اندیشہ کے ماتحت کہ کہیں ایک بڑی جنگ شروع ہونے کے وقت وہ وطن سے دور نہ رہ جائیں۔ آئرلینڈ میں تفریح کی خاطر آئے ہوئے بہت سارے امریکی شہریوں کے فوراً ہی مستقر سے وطن واپس جانے کے لئے جلد جلد ٹکٹ خرید رہے ہیں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ہوائی کمپنیوں میں ٹکٹ کے لئے لوگوں کی مسلسل قطار چلی آ رہی ہے۔

لیکن نیویارک کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ بحری اور ہوائی جہاز کی کمپنیوں سے یورپ کے سفر منسوخ کرنے کی ہدایات میں اضافہ کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ B. O. A. C والوں نے کہا کہ ان کے طیارے مسافروں کی پوری تعداد کے ساتھ یورپ جا رہے ہیں۔ (رسٹار)

برطانیہ کے جنگی جہاز جاپان نہیں جا رہے

سنگاپور ۳۰ جون۔ بحریہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ یہاں اور ملایا کے سمندر میں جو برطانوی جنگی جہاز ہیں۔ ان کو فی الحال جاپان نہیں بھیجا جا رہا ہے۔ لیکن اگر ضرورت پڑی تو ان کی کچھ تعداد جنرل میک آرتھر کے حوالہ کی جا سکتی ہے۔ (اسٹار)

صبح	۸	تا	۱۰
شام	۴	تا	۶

گڑ برآمد کرنے والے بیوپاری اطلاع دیں

لاہور یکم جولائی شوگر اینڈ ایگریکلچر پروڈکٹس کارپوریشن دمشق جس نے چھ ہزار ٹن پاکستانی گڑ خریدنا منظور کیا ہے۔ چاہتی ہے کہ خواہشمند بیوپاری یا فرمیں جو مشرق وسطی میں گڑ برآمد کرنا چاہیں اپنے نرخ معہ کیمیکل رپورٹ اور نرخوں کے دسی۔ آئی۔ ایف بیروت کے پتے پر ارسال کریں۔ نیز ان مشہور بنکروں کے نام سے بھی اطلاع دیں۔ جن کی معرفت رقم کی ادائیگی عمل میں آئے گی۔

رمضان المبارک کے سلسلے میں چینی کا زائد راشن

لاہور یکم جولائی ماہ رمضان المبارک کے سلسلے میں چینی کا زائد راشن لاہور کے کسی بھی راشن ڈپو سے مندرجہ ذیل اوقات میں پورے مہینہ کا حاصل کیا جا سکتا ہے۔

فلسطین میں مسیحی تبلیغ

دمشق یکم جون۔ اعلیٰ فلسطینی کمیٹی نے شام کی حکومت سے احتجاج کیا ہے۔ کہ اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی کے عملہ میں ایک مبلغ عورت بھی ہے۔ کمیٹی کا کہنا ہے کہ یہ عورت مسلم پناہ گزین بچوں کو عیسائی بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔

کمیٹی نے حکومت سے درخواست کی ہے کہ اس عورت کو ایجنسی کے عملہ سے برطرف کرنے کے متعلق کارروائی کی جائے۔ (اسٹار)